إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے انکو بھی جو بھٹک گئے اسکی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے انکو بھی جو راہِ راست پر ہیں۔

الْقَلَم

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ (١)

قسم ہے قلم کی، اور جو کچھ لکھتے ہیں۔

مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ (٢)

تو نہیں اپنے رب کے فضل سے دیوانہ،

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ (٣)

اور تجھ کو نیگ (اجر) ہے بے انتہا،

وَإِنَّكَ لَعَلى خُلُقٍ عَظِيمٍ (٤)

اور تو پیدا ہوا ہے بڑے خُلق (اخلاق) پر۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ (٥)

سو اب تو بھی دیکھ لیگا، اور وہ بھی دیکھ لیں گے،

بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ (٦)

کون ہے کہ بچل (بہک) رہا ہے؟

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (٧)

تیرا رب وہی بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی جانتا ہے راہ پانے والوں کو۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ (٨)

سو تو کہا نہ مان جھٹلانے والوں کا۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ (٩)

وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا (تبلیغ دین میں) ہو، تو وہ بھی ڈھیلے ہوں (مخالفت میں)۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ (١٠)

اور کہا نہ مان کسی قسم کھانے والے کا، بے قدر،

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ (١١)

طعنے دیتا، چغلی لئے پھرتا،

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ (١٢)

بھلے کام سے روکتا، حد سے بڑھتا گنہگار،

عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ (١٣)

اُجڈ، اس سب کے پیچھے بدنام،

أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ (١٤)

اس سے (بنا) کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے۔

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (١٥)

جب سنایئے اس کو ہماری باتیں (آیات) کہے، یہ نقلیں ہیں پہلوں کی۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ (١٦)

اب داغ دیں گے ہم اس کو سونڈ (ناک) پر۔

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

ہم نے ان لوگوں کو جانچا (آزمایا) ہے، جیسے جانچا اس باغ والوں کو،

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ (١٧)

جب سب نے قسم کھائی کہ اس کا میوہ توڑیں گے صبح کو،

وَلَا يَسْتَثْنُونَ (١٨)

اور انشاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ

پھر پھیرا (عذاب) کر گیا اس پر کوئی پھیرنے (عذاب کرنے) والا تیرے رب کی طرف سے،

وَهُمْ نَائِمُونَ (١٩)

اور وہ سوتے رہے۔

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ (٢٠)
پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا (کٹا کھیت)،

فَتَنَادَوا مُصْبِحِينَ (٢١)
پھر آپس میں پکارے صبح ہوتے،

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ (٢٢)
کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر، اگر تم کو (پھل) توڑنا ہے۔

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ (٢٣)
پھر چلے، اور آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے،

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ (٢٤)
کہ اندر نہ آنے پائے اُس میں آج تمہارے پاس کوئی محتاج۔

وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ (٢٥)
اور سویرے چلے لپکے زور پر۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ (٢٦)
پھر جب اس (باغ) کو دیکھا، بولے ہم راہ بھولے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (٢٧)
نہیں! ہماری قسمت نہ ہوئی۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ (٢٨)
بولا ان میں بیچ کا، میں نے تم کو نہ کہا تھا، کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی۔

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (٢٩)
بولے پاک ذات ہے ہمارے رب کی، ہم ہی تقصیروار (ظالم) تھے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ (٣٠)
پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے اولاہنا (ملامت) دینے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ (٣١)
بولے، اے خرابی ہماری! ہم تھے حد سے بڑھنے والے،

عَسَى رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾

شاید ہمارا رب بدل (بدلے میں) دے ہم کو اس سے بہتر، ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں۔

كَذَلِكَ الْعَذَابُ

یوں آتی ہے آفت۔

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

اور آخرت کی آفت سو سب سے بڑی، اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾

البتہ ڈر والوں (متقیوں) کو اپنے رب کے پاس باغ ہیں نعمت کے۔

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾

کیا ہم کریں گے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے؟

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾

کیا ہوا تم کو کیسی بات ٹھہراتے (فیصلہ کرتے) ہو؟

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو۔

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

اس میں ملتا ہے تم کو جو پسند کرو۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پوری؟ قیامت کے دن تک پہنچتی۔

إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾

کہ تم کو ملے گا جو ٹھہراؤ (حکم دو) گے۔

سَلْهُم أَيُّهُم بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

پوچھ ان سے، کونسا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاء فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

کیا ان کے کوئی شریک ہیں؛ تو چاہیئے لے آئیں اپنے شریک، اگر وہ سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ (٤٢)

جس دن کھولی جائے پنڈلی، اور بلائے جائیں سجدہ کو پھر (سجدہ) نہ کرسکیں،

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ

نویں (جھکی) ہیں انکی آنکھیں، چڑھی آتی ہے ان پر ذلت۔

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ (٤٣)

اور پہلے انکو بلاتے تھے سجدہ کو اور وہ چنگے (صحیح سالم) تھے،

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

اب چھوڑ دے مجھ کو، اور جھٹلانے والوں کو اس بات کے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (٤٤)

کہ ہم سیڑھی سیڑھی (آہستہ آہستہ) اتاریں گے ان کو، جہاں سے یہ نہ جانیں گے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (٤٥)

اور ان کو ڈھیل دیتا ہوں۔ بیشک میرا داؤ پکا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٦)

کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ (اجر)؟ سو ان پر چٹی (تاوان) بوجھ پڑتی ہے۔

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (٤٧)

کیا اُن کے کے پاس خبر ہے غیب کی؟ سو وہ لکھ لاتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ

اب تو ٹھہرا (انتظار کر) راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی اور مت ہو جیسے مچھلی والا،

إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ (٤٨)

جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا،

لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ (٤٩)

اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان تیرے رب کا، تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (٥٠)

پھر نوازا اس کو اس کے رب نے، پھر کر دیا اس کو نیکوں میں،

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

اور منکر تو لگے ہیں کہ ڈگا (گرا) دیں تجھ کو اپنی نگاہوں سے،

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ (٥١)

جب سنتے ہیں سمجھوتی (قرآن)، اور کہتے ہیں، وہ باولا (دیوانہ) ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (٥٢)

اور یہ تو یہی سمجھوتی (نصیحت) ہے سارے جہان والوں کو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com